از عدالتِ عظمیٰ

کلیان

بنام

گورکھ

تاریخ فیصلہ: 13 دسمبر 1995

[کے راماسوامی اور بی ایل ہنسریا، جسٹس صاحبان]

حیدرآباد کرایہ داری اور زرعی آراضی ایکٹ، 1950:

دفعات 2(سی)، 2(آر) اور 34- زرعی زمین- سابقہ زمیندار سے خریدا گیا محفوظ کرایہ دار- مالک مکان خریدار کے قبضے میں بیچی گئی زمین پر دعوی- قرار پایا، خریدار کو 10,000 روپے جمع کرنے ہیں- ہر سال سوٹ کے نمٹارے تک- کرایہ دار کے کامیاب ہونے کی صورت میں، وہ رقم نکالنے کا حقدار ہو گا۔

اپیل کنندہ، سابقہ زمیندار سے متنازعہ زمین کے خریدار، اور دعویٰ علیہ، جو حیدرآباد کرایہ داری اور زرعی آراضی ایکٹ، 1950 کے تحت ایک محفوظ کرایہ دار ہے، کے درمیان ایک مقدمے سے پیدا ہونے والی نظر ثانی کی درخواست میں، عدالت عالیہ نے مقدمے کی زمین کے سلسلے میں ایک وصول کنندہ کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ ناراض ہو کر خریدار نے اپیل دائر کی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کو نمٹاتے ہوئے، یہ عدالت

قرار پایا کہ: عدالت عالیہ کے اس نتیجے کے پیش نظر کہ اپیل کنندہ زمین پر قابض ہے، یہ انصاف کے مفاد میں ہو گا کہ اپیل کنندہ قبضہ میں رہے لیکن 1991 سے لے کر دعویٰ کے نمٹارے تک ہر سال 10,000 روپے کی رقم جمع کرے۔ دعویٰ علیہ کے مقدمے میں کامیاب ہونے کی صورت میں، وہ اس پر جمع ہونے والے سود کے ساتھ رقم نکالنے کا حقدار ہو گا۔[660-سی-ڈی]

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 12055، سال 1995۔

سی آر پی نمبر 287، سال 1993 میں بمبئی عدالت عالیہ کے مورخہ 11.3.93 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے سبرت برلا اور ایس سی برلا۔

جواب دہندہ کے لیے بی۔ وائی کلکرنی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

دونوں طرف کے وکیل کو سننے کے بعد، ہم مطمئن ہیں کہ عدالت عالیہ کے ذریعے درج کردہ نتائج میں خلل ڈالنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ تاہم، عدالت عالیہ نے اپیل کنندہ کو مدعا علیہ کے سابقہ زمیندار، جو حیدرآباد کرایہ داری اور زرعی آراضی ایکٹ، 1950 کی دفعات کے تحت ایک محفوظ کرایہ دار ہے، سے جائیداد خریدنے کے بعد زمین کے قبضے میں پایا اور اس لیے اسے کچھ تحفظ کی ضرورت تھی، اس نے وصول کنندہ کی تعیناتی کی ہدایت کی۔ اس نتیجے کے پیش نظر کہ اپیل کنندہ قبضے میں ہے، ہم محسوس کرتے ہیں کہ انصاف کے مفاد میں، اپیل کنندہ قبضے میں رہے گا لیکن اسے سال 1991 کے بعد سے ہر سال 10,000

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document

روپے کی رقم سوٹ کے کریڈٹ میں جمع کرنی چاہیے اور دعویٰ وغیرہ کے نمٹارے تک اسے جمع کرتے رہنا چاہیے۔ مدعاعلیہ کے مقدمے میں کامیاب ہونے کی صورت میں، وہ اسے واپس لینے کا حقدار ہے۔ جیسے ہی اپیل کنندہ آج سے تین ماہ کی مدت کے اندر اور ہر سال 31 جنوری سے پہلے بقایا رقم جمع کرے گا، ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس رقم کو سود دینے والی سیکیورٹیز میں قومی بینک میں رکھے۔ مدعاعلیہ کے کامیاب ہونے کی صورت میں، وہ اس پر جمع ہونے والے سود کے ساتھ رقم نکالنے کا حقدار ہو گا۔ ٹرائل کورٹ کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اس حکم کی وصولی کی تاریخ سے چھ ماہ کی مدت کے اندر معاملے کو جلد از جلد نمٹائے۔

اپیل کو مندرجہ بالا حکم کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:14
I attest to the accuracy and
integrity of this document